

## Instructions

# ISLAMIC STUDIES / اسلامیات

## MOCK-1

25

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

پارٹ - 2

سوال 2

رزق حلال اور تقویٰ

خاک

رزق حلال عین عبادت

اہمیت میں ہے اور وہ جو تقویٰ میں بہت  
حلال رزق کی برکات

معاشرے کی اصلاح

اخلاق کے لحاظ سے  
کردار میں بہتری

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فروغ

رزق حلال عین عبادت

رزق حلال معاشرے کے ارتقاء کے لیے اہم ہے  
ضروری ہے۔ اس کی مثال اس بیج کی  
سی ہے جو اتر بھیجے گا ابا جان اور جو اگا گیا

جائے گا مستقبل میں جیسی ہی فصل یا درخت  
وجود میں آئے گا

حدیث مبارکہ یہ ہے جس کا مفہوم ہے

رزق حلال کمانا عین عبادت ہے

رزق حلال کی اہمیت اسلام میں اس قدر ہے کہ  
اس کا اندازہ اس تلقین سے لگایا جا سکتا ہے جو  
حضور نبی کریم ﷺ مزدوروں سے کام لینے والوں کے لیے  
کریں ہیں۔

حدیث مبارکہ ہے

مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک  
ہونے سے پہلے ادا کرو۔

اصل سے ثابت ہوتا ہے کہ حلال کمانے والے کی مزدوری  
اس کو وقت پر ادا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

رزق حلال کمانے سے معاشرے میں حرام کی  
کھائی کرنے والوں کو بری نظر سے دیکھا جاتا  
ہے اور ان کے اور ان کے گھر والوں کا پیٹ پلنے  
کے لیے ٹھنک کرنے اور حق حلال کی روزی  
کمانے والوں کو عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

یعنی ایک تو گھر والوں کی ذمہ داری ادا کرنے کا  
تو اس دوسرا لائق گمان میں جو مکتبہ ہوگی  
اس کا بھی ثواب۔

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو تقویٰ میں بہتر“

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو  
پسند کرتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ اور جو  
زیادہ تقویٰ اختیار کرتے والے وہ تم میں  
سے زیادہ بہتر ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا  
ہے کہ اسلام تقویٰ کو پسند کرتا ہے۔  
تقویٰ اختیار کرنے والوں میں اللہ کا خوف  
ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر ان کو  
کوئی نہیں دیکھ رہا تو وہ رب دیکھ رہا  
ہے جو ان کو گناہ کرنے سے روک رکھتا ہے  
اور وہ اپنے رب کے فرما سزا دار رہتے ہیں۔

حلال رزق کھانے والے لوگ

یہ لوگ کبھی کسی کا حق نہیں کھاتے کسی کے ساتھ  
بے ایمانی اور غلط کام نہیں کرتے کسی کو نقصان  
نہیں پہنچاتے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ سب  
کرنے سے ان کا حلال رزق حرام نہیں  
تبدیل ہو سکتا ہے اور وہ بھی جہی اس  
جسم کی حرکت نہیں کرتے۔

# معاشرے کی ارتقا

More points/ arguments needed.

## اخلاق

جو لوگ حلال رزق کھاتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے اخلاق بھی اچھے ہوتے ہیں اور اس کے معاشرے کی ارتقا ہوتی ہے۔ لوگوں کا آپس میں رویہ بہتری کی طرف جاتا ہے۔

## حضور نے فرمایا

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو تم میں اخلاق میں بہتر ہے۔“

## کردار

حلال رزق اور تقویٰ اختیار کرنے والے انسان کا کردار بھی بہتر بن جاتا ہے کیونکہ وہ کسی کے ساتھ غلط نہیں کرتا اور اپنا کام بھی اہم انداز میں انجام دیتا ہے جس سے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

~~امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فروغ~~

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فروغ بھی اس معاشرے میں ہوتا ہے جہاں حلال رزق کھاتے ہوں اور تقویٰ اختیار کرتے ہوں۔

کیونکہ ایسے لوگ ہی دوسروں کو غلط کرتے ہیں۔  
 سے روک سکتے ہیں اور اچھائی کی دعوت دے سکتے ہیں۔  
 کیونکہ جب وہ خود غلط کام نہیں کرتے تو یہی وہ دوسروں کو غلط کام سے روک سکتے ہیں اور اچھائی کی دعوت دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۴

عقیدہ توحید اور انسانی زندگی پر اہمیت

خاک: توحید

تعریف

حوالے توحید کے اور ان کا تفصیلی جائزہ

شرک سے بڑا گناہ

انسانی زندگی پر اہمیت

اللہ کا خوف دل میں

نیک نیتی اختیار کرنا

اخلاق و کردار کا سنورنا

تعلق کا معیار اللہ کے لئے

نیکی کے صلہ کی امید اللہ سے رکھنا

توحید

تعریف

توحید سے مراد اللہ پر ایمان لانا اور اس کو اپنا رب ماننا اور کسی کو اس کے ساتھ شریک

نہ کرنا اور تمام جہانوں کا مالک اور بادشاہ  
صرف اسی کی ذات کو سمجھنا۔

## حوالہ جات اور تفصیلی جائزہ

قل هو الله احدہ الله الصمدہ لم یلد ولم یولدہ  
ولم یأقل الله کفو احدہ

ترجمہ: "وہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے، نہ وہ کسی  
کا بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور  
وہ ہی تمام جہانوں کا مالک ہے" ۴

اور سورۃ اخلاص بیان فرمائی گئی ہے جس  
میں رب باری تعالیٰ اپنی توحید کی گواہی  
خود نے لیا ہے اور فرمایا ہے کہ وہ اللہ  
اس تمام کائنات کا مالک اور رب ہے  
اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں اور  
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی  
اولاد۔

اس سے ایک بات اور واضح ہو جاتی ہے  
جو جھوٹے یہود و نصاریٰ اس رب کی پاک  
ذات کے ساتھ ضحوت کرتے ہیں کہ حضرت  
عزیز اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام  
اس کے بیٹے ہیں وہ سراسر جھوٹ اور  
دھوکہ بازی کے سوا کچھ بھی نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہی ہے جو چاہے تو نہیں عطا کرے اور چاہے تو فرستے جسے لے۔ اس جیسا نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہو سکتا ہے۔ وہ الہام تمام طاقت کا سرچشمہ ہے۔ اس لیے انسان کو اسی کی مدد سے ہی کرنی چاہئے اور اسی سے مدد مانگنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اگر میں تمہیں کچھ عطا کرنے کا ارادہ کروں تو ساری دنیا مل کر بھی مجھے تمہیں عطا کرنے سے روک نہیں سکتی اور اگر میں تم سے کچھ چھین لوں تو ساری دنیا مل کر بھی وہ تمہیں وہ عطا نہیں کر سکتی۔

شک سب سے بڑا گناہ

اللہ تعالیٰ نے شرک کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے اور اس بارے میں فرمایا ہے

# شُرک سب سے بڑا ظلم ہے

یعنی اس کی وحدانیت اور توحید کے خلاف دوسرے  
خداؤں کو مہانتا شرک ہے اور بہت بڑا ظلم ہے  
اور حضور فرماتے ہیں جس کا مفہوم ہے

اللہ اپنی وحدانیت

کے حوالے سے بہت غیرت مند ہے،

یعنی وہ کسی دوسرے کو اپنی برابری کا حق نہیں دیتا۔

## انسانی زندگی میں اہمیت

دل میں اللہ کا خوف توحید پر یقین کرے

وہ اپنے دل میں اللہ کا خوف، سچا جو اسے

برائی سے روکتا ہے اور اس کی اور اس کے آس پاس

رہنے والے لوگوں کی زندگی پر مثبت اثرات پھیلاتا ہے

نیک نیتی

انسان نیک نیتی سے کام کرتا ہے کیونکہ وہ

جانتا ہے کہ حضور نے فرمایا

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے

کیونکہ وہ اس بات کا جاننے والا اور اس کی

توحید کا اقرار کرتا ہے تو اس سے اس کی زندگی

میں ہر کام نیک نیتی سے کرنا معمول بنا لیتا ہے

## اخلاق و کردار سنورنا

توحید پر یقین رکھنے والے

کے اخلاق و کردار سنورنا شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ



وہ جس پر ایمان رکھتا ہے اس کے انجام بھی مانند ہے۔

**تعلق کا معیار**  
توحید کے جاننے والے کے دوست لوگوں سے  
احقر اور بے رعب کا معیار اس رب  
کے حکم کے مطابق ہوتا ہے وہ کسی سے اچھائی یا  
بخش رکھتا یا کرتا ہے تو اللہ کے لیے کرتا ہے نہ  
کہ اپنی ذات کے لیے۔

**صلہ کی امید اللہ سے** اسے شخص کو  
صلہ کی امید صرف اللہ سے ہوتی ہے اور  
وہ انسانوں سے اپنی اچھائی کا بدلہ نہیں امید  
رکھتا۔

Conclusion missing

9

## سوال نمبر ۵

اسلام میں عورت کے حقوق  
اور عزت اور عظمت عطا کرنا

خاک

پس منظر اسلام سے پہلے عرب  
اسلام آنے کے بعد عرب  
ماں کی صورت میں عزت اور عظمت  
بیٹی کے حقوق اور عزت  
بیوی کے حقوق  
بہن کے حقوق

## پس منظر اسلام سے پہلے عرب

عرب میں اسلام  
کے آنے سے پہلے وہ جہالت میں لوگ اپنی  
بیٹیوں کو زنا دینے کے لئے اس کے  
آنے کے بعد عورتوں کو عزت صلی۔ بیٹیوں  
کو زینہ زین کرنے کو حرام اور انتہائی  
نا پسند کیا گیا

اسلام سے پہلے زنا کاری کھد  
عام ہو کر رہی تھی۔ عرب میں اسلام نے  
اس کی روک تھام کی اور اس کو حرام  
اور گناہ کبیرہ قرار دیا

عرب معاشرے میں غلوڑوں کو کسی فیصلے یا معاملے میں بولنے کا حق نہیں ہوتا تھا۔ ان کے پاس اپنی مرضی سے شادی کرنے کا حق نہیں تھا۔ عورتوں کو بڑھانے کا رواج بھی نہیں تھا۔ ذات پات اور خاندان کی بنیاد پر عورتوں کی عزت اور اہمیت متعین کی جاتی تھی۔ عورتوں کا کاروبار یا باہر مردوں کے ساتھ نشانہ کام کرنا محیوب سمجھا جاتا تھا۔

## اسلام کے آنے کے بعد

جب اسلام نے عرب کی جہالت بھری قوم میں اپنا نور فیضیا یا لو اس نے آگے ساتھ ہی عورتوں کو بھی حقوق عطا فرمائے۔ بچیوں کے زندہ دفن کرنے کی رسم کو دفن کیا۔ زنا کاری سے روکا اور عزت سے جینے کی ترغیب دی۔ عورتوں کو مردوں کے ساتھ نشانہ بھڑا کیا۔ ان کو سماں مانا، بیٹی مانا اور دو سب رشتوں کی صورت میں عزت عطا فرمائی اور مردوں کے معاشرے میں عورت کو عزت عطا فرمائی۔ عورتوں کو تعلیم دینے اور کاروبار کرنے اور اپنی مرضی سے شادی کرنے کی کھلی اجازت دی گئی۔

ماں کے حقوق اور عزت و عظمت

حضور اکرم نے فرمایا جس کا مفہوم ہے

جن گناہوں کی معافی نہیں ہوگی  
اس میں سے ایک ماں باپ کی  
نافرمانی بھی ہے۔

حضور نے ماں کے حقوق ادا کرنا اولاد پر  
فرض قرار دیا ہے اور اولاد چاہے جو صرھی کرے  
ماں کے حقوق ادا نہیں کر سکتی۔

ایک دفعہ ایک بڑو حضور کی خدمت میں  
حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے اپنی میاں کو  
اپنے کندھوں پر بٹھا کر چل کر واپس لے لو کیا  
صیبت اپنی ماں کا حق ادا کر دیا تو حضور  
نے فرمایا تم نے تو ابھی اس ایک راہ کا حق نہیں  
ادا نہیں کیا جب اس نے کہیں کندھے بسنے  
پرٹا کر خود کو کندھے بسنے پر لٹا دیا تھا۔

بیٹی کے حقوق؛

حضور نے بیٹیوں کے حقوق  
کے باب میں سختی سے عمل درآمد کرنے کو  
کیا اور فرمایا کہ بیٹیوں کو وراثت میں حصہ  
مقرر کر دیا جائے اور جو کوئی ایسا نہیں کرے گا  
وہ گناہگار ہوگا۔ آپ حضرت فاطمہ جب

Political rights  
Social  
Economic  
Family rights

تو اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کو جگہ دینے

پہلے کے پاس جب حضرت علیؓ کا رشتہ  
آ گیا تو آپ نے کہا کہ میں فاطمہؓ سے بوجھ  
نہ پھر بیٹاؤں کا

بیوی کے حقوق

اپنے فرض یا قیامت  
ہے دن حقوق العباد میں سب سے  
پہلے جس کے بارے میں سوال ہوگا وہ  
ہماری بیویوں کے متعلق ہوگا

سوال نمبر ۱

مذہبی انتہا پسندی اور سیاسی انتہا پسندی  
انسانی حقوق دینے اور اسلام و قویا کا نتیجہ

خاکہ

مذہبی اور سیاسی انتہا پسندی  
انسانی حقوق کا ضد کرنا  
اپنے ہی نظریے کے نام سے لوگوں کو منظرہ غائب کرنا  
اسلام و قویا

**مذہبی و سیاسی انتہا پسندی:** مذہبی اور سیاسی انتہا پسندی اصل میں ایک تصویر کے دو قدر مشترک رکھتے ہیں۔ دنیا میں جہاں مذہبی رنگ غالب ہو وہاں ہر مذہب کا نام استعمال کر کے اپنے ذاتی مقاصد کا حصول مذہبی انتہا پسندی کے ذریعے سے۔

دوسری طرف سیاسی درجہ حرارت کو اپنے مفادات کے لئے استعمال کر کے اس کو سیاسی انتہا پسندی کی طرف لے جانا بھی اس کی دوسری قسم ہے۔

## انسانی حقوق غصب کرنا

انسانی حقوق کو غصب کرنا اصل میں اپنی طاقت کو بڑھانا اور اپنا قانون نافذ کرنا ہے۔ سب انتہا پسندی کے جہاں لوگوں کو بنیادی حقوق سے محروم کرنے کے لئے ان کو مذہب یا سیاست کے ایجنٹ کے ذریعے لگا کر ان کے حقوق غصب کرنا اور ان کو دبانے کا مقصد ہے اور اصل میں اپنی حکومت اور طاقت اور اقتدار حاصل کرنا مقصد ہے وہاں پر آزاد سوچ والے انسان ویسے ہی خطرناک ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ بنیادی حقوق غصب کرنا اور دبانے شروع کرتے ہیں تاکہ ان کی اہلیت دنیا کے سامنے نہ آجائے۔ اس سب میں وہ

یہ بھی نہیں سوچئے چاہے کسی کی آجانبی <sup>ناحق</sup> ہے  
سپروں نہ لینی پڑے

جس نے کسی ایک انسان کا ناحق  
قتل کیا گویا اس نے پوری  
انسانیت کا قتل کیا۔

اپنے ہی نظریے کے جانشینوں کو منتظرے غائب کرنا

اس سب کے دوران جو لوگ ان کے اہل مقصد  
سے آشنا ہو جائیں اور ان کو سمجھ آ جائے کہ  
وہ بہک کر غلط راستے پر نکل پڑے ہیں  
ان کو منتظرے غائب کر دیا جاتا ہے۔

## اسلاموفوبیا

بچھلے کچھ عربی صبیح اسلام  
کو اپنا ہندی کے ساتھ جوڑ جانے لگائے،  
مغربی اقوام نے اسلام کو بدنام کرنے کے  
لئے وہ وہ جو خود کو نام نہاد اسلام  
کے خاتمہ دہندہ کہتے ہیں ان کو اسلام  
کا اہل چہرہ دکھانا شروع کر دیا۔ حالانکہ  
ان لوگوں کا اسلام سے دور دور تک کوئی  
تعلق نہیں ہے۔ نہ کوئی دوسرا مذہب اور  
نہ اسلام ظلم، جبر اور زیادتی کا درس  
دیتا ہے اور نہ لوگ اسلام کا نام استعمال  
کرنے اس کو بدنام کر رہے ہیں،